میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

26 اکتوبر 2017

نئی دہلی:

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آج ایشن لائبریری کا دوسرا ''ایکسپینڈنگ ڈیجیٹل فوٹ پرنٹس: رول آف لائبریریز اینڈ انفارمیشن سینٹرز'' کے موضوع پر سہ روزہ سیمنار کا انعقاد انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ ہوا۔ جس میں دنیا بھر کے ماہرین اور لائبریری سائنس سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔

اس موقع پر اپنے افتتاحی اجلاس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ کے علاوہ دیگر دانش گاہوں کی اس چیز کی جدو جہد کے ڈیجیٹل عہد میں کتابوں سے رشتہ مضبوط کیسے مضبوط ہو خوش آئند ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈیجیٹل عہد میں ضرورت اس بات کی ہے کہ کتابوں کو بھی ڈیجیٹائز کیا جائے اور اس کو مزید خوشنما، قابل استعمال اور آسان بنا کر پیش کیا جائے تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ انھوں نے اس موقع پر طلباء اور محققین کو بھی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ وہ محنت کے اصولوں کو حرز جاں بنائیں اور تحقیق و تصنیف میں شارٹ کٹ کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے تخلیقی اور بین الاقوامی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے علمی سرقہ جیسی قبیحات سے اجتناب کریں۔

اس موقع پر جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر سید احتشام حسین نے کہا کہ اس وقت مغرب زیادہ سے زیادہ وقت ڈیٹا جمع کرنے میں صرف کر رہا ہے، ہمیں بھی اس میں حصہ داری نبھانی چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ تاہم محض ڈیٹا ہی جمع کرنا اہم نہیں ہے بلکہ اس کو استعمال کیسے کیا جائے یہ جاننا بھی اہم ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہر محقق کو لائبریری سائنس کا بنیادہ علم ہونے ضروری ہے۔ اس وقت ساری چیزیں اوپن ہو گئی ہیں، گوگل اور دیگر ریسرچ اور کھوج کے تیکنیک ایجاد ہو رہے ہیں ایسے میں اس کی واقفیت بھی ضروری ہے تاکہ آپ بہتر انداز میں علم و تحقیق کا کام انجام دے سکیں۔

افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل راجہ رام موہن رائے لائبریری فاونڈیشن کولکاتہ کے ارون کمار چکر برتی نے ڈیجیٹل عہد کو ایک چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ فی زمانہ علم کے لئے پیروں کی مسافت گرچہ کم ہو گئی ہے لیکن انگلیوں کی مسافت بڑھ گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ قاری کی تعداد میں کمی نہیں بلکہ بڑھی ہے۔ اس کی ایک بڑی مثال یہ ہے کہ ہندوستان میں سال بھر میں لاکھ سے زیادہ کتابیں چھپ رہی ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لائبریرین پروفیسر حسن جمال عابدی نے افتتاحی کلمات پیش کئے، جبکہ کلمات تشکر دہلی یونیورسٹی ساوتھ کیمپس کے پروفیسر طارق اشرف ادا کئے۔ اس موقع پر لائبریری سائنس میں پروفیسر جمال عبدالواحد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انھیں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

اس سیمنار میں ملک اور بیرون ملک سے تقریبا 300 نمائندے حصہ لے رہے ہیں۔ اس دوران 8 سیشن میں لائبریری سائنس سے منسلک چھ معروف شخصیتوں کے لیکچرز بھی ہوں گے، 3 پر پالیسی بحث ہوگی اور 85 مقالات پیش کئے جائیں گے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی